

49022 - جمرات کوکنکریاں مارنے کا وقت

سوال

میں بالتحديد جمرات کورمی کرنے کی ابتداء اورانتهاء کا وقت معلوم کرنا چاہتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

صحیح اورطافتوروجست اشخاص کے لیے عیدکے دن جمرہ عقبہ کوکنکریاں مارنے کا وقت عید کے دن طلوع شمس سے اورکمزوراشخاص جوازدهام برداشت نہیں کرسکتے بچے بوڑھے اورعورتوں کے لیے رمی کا وقت عیدکی رات آخری حصہ سے شروع ہوتا ہے -

اسماء بنت ابی بکررضی اللہ تعالیٰ عنہا عیدکی رات چاندغائب ہونے کا انتظارکرتی تھیں اورجب چاندغائب ہوجات تو مزدلفہ سے منی روانہ ہوجاتی اورجمرہ عقبہ کوکنکریاں مارتی تھیں -

اورجمرہ عقبہ کوکنکریاں مارنے کا آخری وقت عید والے دن غروب شمس تک رہتا ہے ، اورجب ازدهام زیادہ ہویا وہ جمرات سے دور پڑاؤ کیے ہوئے ہواوررات تک کنکریاں مارنے میں تاخیر کرنا چاہیے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ، لیکن اسے گیارہ تاریخ کی طلوع فجر تک تاخیرنہیں کرنی چاہیے -

اورایام تشریق یعنی گیارہ ، بارہ اورتیرہ تاریخ میں رمی جمرات کرنے کا وقت زوال شمس یعنی نصف النهارجب ظہر کا وقت شروع ہوتا ہے سے لیکر رات تک گئے تک رہتا ہے ، لیکن اگررش وغیرہ کی بنا پررمی کرنے میں مشقت کا سامنا ہوتوپہرات کوطلوع فجرتک رمی کرنے میں کوئی حرج نہیں ، گیارہ ، بارہ اور تیرا تاریخ کوزوال شمس سے قبل رمی کرنا جائزہیں کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زوال کے بعد رمی کی اورلوگوں سے فرمایا :

مجھ سے حج کا طریقہ حاصل کرلو -

اوررسول کریم صلی اللہ علیہ کا باوجود اس کے کہ شدیدگرمی تھی اس وقت تک رمی میں تاخیر کی اوردن کے شروع میں رمی نہیں کی حالانکہ دن کے شروع کا حصہ ٹھنڈا اورآسان ہوتا ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ اس وقت سے قبل رمی کرنی جائزہیں اوریہ اس پر بھی دلالت کرتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم زوال ہوتے ہی نماز ظہرادا کرنے سے قبل رمی کرلیتے تھے -

اور یہ بھی اس کی دلیل ہے کہ زوال سے قبل رمی کرنا حلال نہیں اور اگر جائز ہوتی تو زوال سے قبل رمی کرنا افضل تھا تا کہ نماز ظہر اول وقت میں ادا کی جاسکے کیونکہ اول وقت میں نماز کی ادائیگی افضل اور بہتر ہے -

لہذا اس سے حاصل یہ ہوا کہ ایام تشریق میں زوال شمس سے قبل رمی کرنا جائز نہیں ہے -

دیکھیں : فتاویٰ ارکان اسلام صفحہ نمبر (560) -

اور وہ مزید یہ کہتے ہیں :

عید کے دن جمرہ عقبہ کورمی کرنے کا وقت گیارہ تاریخ کی طلوع فجر ہونے پر ختم ہوجاتا ہے اور کمزور و ناتواں لوگ جو رش برداشت نہیں کرسکتے ان کے لیے رمی کرنے کے وقت کی ابتداء یوم النحر (عید کے دن) کی رات کے آخری حصہ سے شروع ہوتا ہے -

اور ایام تشریق میں جمرہ عقبہ کی رمی بھی باقی دونوں جمرات کی رمی کی طرح زوال کے وقت (نماز ظہر کے اول وقت) شروع ہوتی ہے اور دوسرے دن کی طلوع فجر کے وقت ختم ہوجاتی ہے ، لیکن جب ایام تشریق کا آخری دن یعنی چودہ تاریخ کی رات ہو تو اس رات کورمی نہیں کی جاسکتی ، کیونکہ اس دن غروب شمس کے وقت ایام تشریق ختم ہوجاتے ہیں -

اس کے باوجود دن کے وقت رمی کرنا افضل اور بہتر ہے لیکن یہ ہے کہ اس وقت حجاج کرام کی کثرت اور ازدحام تا ہے اور ایک دوسرے کی پرواہ نہیں کرتے جب حاجی کونقصان پہنچنے کا ہلاک ہونے یا بہت سخت مشقت کا خدشہ ہو تو وہ رات کے وقت رمی کرلے تو اس میں کوئی حرج نہیں -

اسی طرح اگر اس نے بغیر کسی خوف اور خدشہ کے رات کورمی کی تو پھر بھی اس پر کوئی حرج نہیں ، لیکن افضل اور بہتر یہی ہے کہ وہ اس مسئلہ میں احتیاط کرے اور ضرورت کے بغیر رات کے وقت رمی نہ کرے - اھ

دیکھیں : فتاویٰ ارکان اسلام صفحہ نمبر (557 - 558) -

واللہ اعلم .